خطباتِ اقبال کے اُردو تراجم میں قرآنی آیات کے ترجمہ کا معیار
(تحقیقی و تنقیدی جائزہ)

ڈاکٹر محمود علی انجم

Dr. Mehmood Ali Anjum

Ph.D Iqbaliyaat,

President Bazm-e-Fikr-e-Iqbal, Lahore.

Abstract:

"The Reconstruction of Religious Thought in Islam" is a collection of seven lectures of Allama Mohammad Iqbal. Its first edition comprising six lectures was published in 1930 and the second edition comprising these six lectures along with the seventh, the new lecture was published in 1934. Since then, its several editions have been published by different publishers at national and international levels. This book has also been translated into several languages. In Urdu, its five translations have been published to date and the sixth translation is going to be published this year. This research study reveals that the English translation of verses given in this book and its

Urdu translations needs to be reviewed and improved as well."

حکیم الامت حضرت علامہ محمد اقبال کے چھے انگریزی خطبات پر مشتمل کتاب "Six Lectures on the Reconstruction of Religious Thought in Islam" ۱۹۳۰ء میں لاہور سے شائع ہوئی۔(۱)

۱۹۳۲ء کو علامہ اقبال نے انگلستان میں "Is Religious Possible?" (کیا مذہب کا امکان ہے؟) کے عنوان سے مقالہ پڑھا۔ ۱۹۳۴ء کو ''آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، انگلستان'' نے پہلے چھ خطبات اور ساتویں خطبے "Is Religious Possible?" پر مشتمل کتاب "Reconstruction of Religious Thought in Islam" کے عنوان سے شائع کی۔ علامہ اقبال نے 'سید نذیر نیازی' کو ''تشکیل جدید الٰہیاتِ اسلامیہ، لاہور'' کے عنوان سے ان خطبات کا اردو میں ترجمہ کرنے کو کہا جو کہ ۱۹۵۸ء میں شائع ہوا۔(۲)

۱۹۳۲ء کے بعد کئی اداروں نے ان خطبات کے متعدد ایڈیشنز شائع کیے۔ ۱۹۸۶ء میں ''ادارہ ثقافتِ اسلامیہ'' اور ''اقبال اکیڈمی، لاہور'' نے شعبہ فلسفہ، ''گورنمنٹ کالج لاہور'' کے سابق سربراہ 'پروفیسر محمد سعید شیخ' کا مدون کیا ہوا نسخہ شائع کیا۔ اس کے بعد ان دونوں اداروں کے علاوہ متعدد ملکی و غیر ملکی اداروں (''سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور؛ علم و عرفان پبلشرز، لاہور؛ کتاب پبلشنگ ہاؤس دہلی؛ آدم پبلشرز، دہلی'') نے ان انگریزی خطبات کے متعدد ایڈیشنز شائع کیے۔ زیادہ تر اداروں نے 'محمد سعید شیخ' کا مدون کیا ہوا نسخہ شائع کیا۔

'پروفیسر محمد سعید شیخ' نے حوالہ جات و حواشی میں خطبات میں مذکور مغربی و مشرقی علماء و حکما اور فلاسفہ' ان کے افکار و نظریات اور کتب و تصانیف کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کیں۔ ۱۹۳۰ء کے ''کپور آرٹ پرنٹنگ پریس، لاہور'' کے ایڈیشن میں اور ۱۹۳۴ء کے ''آکسفورڈ ایڈیشن'' میں قرآنی آیات کے دیے گئے ایک تہائی کے قریب حوالہ جات درست نہیں تھے۔ 'پروفیسر محمد سعید شیخ' نے قرآنی آیات کے حوالہ جات کی تو تصحیح کر دی مگر انہوں نے قرآنی آیات کے انگریزی ترجمے کا اصل متن سے موازنہ کر کے ترجمہ کا معیار نہیں پرکھا اور نہ ہی اس بات کی تحقیق کی کہ یہ ترجمہ 'علامہ محمد اقبال' نے خود کیا ہے یا یہ کسی اور مترجم کا ہے۔ اگر یہ کسی اور مترجم کا ہے تو کیا یہ بغیر کسی تبدیلی کے دیا گیا ہے یا اس میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اگر تبدیلیاں کی گئی ہیں تو وہ کس قسم کی اور کس معیار کی ہیں۔

محقق اقبالیات 'پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی' کی تصانیف، مقالات اور تبصرات میں انگریزی خطباتِ اقبال کے اس اہم پہلو پر نقد و تبصرہ پیش نہیں کیا گیا۔ اس امر کی طرف انگریزی خطباتِ اقبال کے مترجمین، شارحین اور ناقدین میں سے کسی نے بھی توجہ نہیں کی۔

انگریزی خطباتِ اقبال میں قرآنی آیات کے انگریزی ترجمہ میں پائی جانے والی بے قاعدگیوں کی نشاندہی نہ ہونے کی وجہ سے ان خطبات کے مترجمین نے اسی متن کو درست اور قابلِ اعتماد مانتے ہوئے ترجمہ کرتے وقت ضروری احتیاط نہیں برتی جس وجہ سے ان کے تراجم میں کئی گنا زیادہ اغلاط در آئیں۔

راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق یہ ترجمہ انگریز مستشرق "John Medows Rodwell" کا ہے اور کئی آیات کا ترجمہ تبدیل بھی کیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر قرآنی آیات کا دیا گیا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے انگریزی

خطبات کے قلمی نسخوں میں یہ اغلاط نہ ہوں مگر مطبوعہ نسخوں میں اغلاط موجود ہیں۔ مثلاً پہلے خطبے میں، آیت'' ۷۵:۶۳۶-۴۰'' کے ترجمہ میں''' کا ترجمہ "mere embryo" کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں اس کا درست ترجمہ adrop "of semen" ہے۔ آیت'' ۹۸:۶'' کے ترجمہ میں ''نَفْسٍ وَاحِدَةٍ'' کا ترجمہ "one breath" دیا گیا ہے جبکہ اس کا درست ترجمہ "one man","one person" یا "one soul" ہے۔ آیت'' ۸۸:۱۷'' کے ترجمہ میں کا ترجمہ "camels" کے بجائے "clouds" دیا گیا ہے۔ اس طرح کی اور بھی بہت سی مثالیں ہیں۔(۳)

انگریزی خطباتِ اقبال کے نئے اور پرانے نسخوں کے مطابق، ان کے اردو، پنجابی اور کئی دیگر غیر ملکی زبانوں میں تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ خطبات میں قرآنی آیات کے ترجمہ میں موجود اغلاط مختلف نسخوں اور مختلف زبانوں میں شائع ہونے والوں تراجم میں اضافہ کے ساتھ آ گئی ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اغلاط کی اشاعت کا یہ سلسلہ بہت طویل، سنگین اور گھمبیر صورت اختیار کر چکا ہے۔ قریباً نوے برس سے یہ خطبات اور ان کے تراجم بغیر تصحیح کے اسی طرح سے شائع ہو رہے ہیں۔ اگرچہ بہت دیر ہو چکی ہے، تاہم، اس مسئلہ کی نوعیت، اہمیت اور سنگین نوعیت کے پیشِ نظر ان اغلاط کی درستگی کے لیے فوری اور وسیع البنیاد اقدامات اٹھانا از حد ضروری ہے۔

۲۰۱۹ء تک انگریزی خطباتِ اقبال کے درج ذیل ۵ اردو تراجم شائع ہو چکے ہیں جبکہ ایک ترجمہ زیرِ طبع ہے۔

۱۔ ''تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ'' از'' سید نذیر نیازی''

۲۔ ''مذہبی افکار کی تعمیرِ نو'' از'' شریف کنجاہی''

۳۔ ''تفکیر دینی پر تجدید نظر'' از'' ڈاکٹر محمد سمیع الحق''

۴۔ ''تجدید فکریاتِ اسلام'' از'' ڈاکٹر وحید عشرت''

۵۔ ''اسلامی فکر کی نئی تشکیل'' از'' شہزاد احمد''

۶۔ ''تجدیدِ تفکرِ اسلامی (زیرِ طبع)'' از'' ڈاکٹر محمد آصف اعوان''

''تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ'' میں قرآنی آیات کا عربی متن بغیر اعراب کے دیا گیا ہے۔ تاہم، دیا گیا عربی متن درست ہے۔ بعض آیات کے شروع، درمیان یا آخر سے منتخبہ متن دیا گیا ہے مگر شروع یا آخر میں علامتِ حذف (.....) نہیں دی گئی جس سے اس امر کی نشاندہی نہیں ہوتی کہ دیا گیا متن مکمل آیت/آیات پر مشتمل ہے یا کہ اس آیت یا آیات سے منتخبہ متن دیا گیا ہے۔ آیات کے دیے گئے ۲۴ حوالہ جات میں سے نصف کے قریب (۱۳) حوالہ جات درست نہیں ہیں۔ اس میں انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمہ کا اردو ترجمہ بھی نہیں دیا گیا۔ ۱۹۵۸ء سے لے کر اب تک اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ بار بار پرانا مسودہ ہی بغیر نظر ثانی اور اصلاح کے شائع ہو رہا ہے۔ درج ذیل ٹیبل کی مدد سے اس کتاب میں دیے گئے غلط و درست حوالہ جات کی تفہیم ہو سکتی ہے:

صفحہ نمبر	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ
	سورہ نمبر: آیت/آیات	سورہ نمبر: آیت/آیات
۴۷''	۳۸:۴۴	۳۹-۳۸:۴۴
	۱۹۰-۱۸۸:۳	۱۹۱-۱۹۰:۳

	۱:۳۵		
	۱۹:۲۹	۲۰:۲۹	
	۴۴:۲۴		
	۱۹:۳۱	۲۰:۳۱	
۴۸	۱۲:۱۶		
	۴:۹۵	۵_۴:۹۵	
	۷۲:۳۳		
	۳۶_۴۰:۷۵	۴۰_۳۶:۷۵	
۴۹	۱۷_۲۰:۸۴	۱۹_۱۶:۸۴	
	۱۲:۱۳	۱۱:۱۳	
۵۰	۲۸_۳۱:۲		۳۳_۳۰:۲
	۱۶۴:۲		
۵۱	۹۹:۶	۹۹_۹۷:۶	
	۴۶:۲۵	۴۶_۴۵:۲۵	
	۲۰_۱۷:۸۸		
	۲۲:۳۰		
۵۳	۹_۷:۶:۳۲	۹_۷:۳۲	
۵۷	۶۰:۴۰		
	۱۸۶:۲		
۵۸	۵۱:۴۲		
	۱_۱۸:۵۳	۱۸_۱:۵۳	
۶۲	۵۲:۲۲‘‘(۴)		

’’مذہبی افکار کی تمہیدِ نو‘‘ میں آیاتِ مقدسہ کا عربی متن نہیں دیا گیا۔ آیات کے انگریزی متن کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ انگریزی و عربی متن کے لحاظ سے کئی جگہ پر ترجمہ درست نہیں ہے۔ **ترجمہ کرتے وقت جملوں کی بناوٹ اور ہر لفظ کے مفہوم کی پابندی نہیں کی گئی۔ زیادہ تر آیات کے ترجمہ میں متن کا مفہوم بیان کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔** حوالہ جات یکساں ترتیب سے نہیں دیے گئے۔ کہیں سورۂ مقدسہ کے نام کے ساتھ آیت/آیات نمبر دیے گئے ہیں تو کہیں سورۂ مقدسہ کے نام کے بجائے نمبر دیا گیا ہے۔ کہیں سورہ نمبر پہلے دیا گیا ہے اور آیت نمبر بعد میں اور کہیں اس سے برعکس ترتیب اختیار کی گئی ہے۔ دیے گئے زیادہ تر حوالہ جات درست نہیں ہیں۔ بعض آیات کا اردو ترجمہ خطبات کے دیگر متن کے ترجمہ کے ساتھ مخلوط شکل میں دیا گیا ہے جبکہ ضروری تھا کہ انگریزی خطبات کے مطابق ترجمہ میں بھی آیاتِ مقدسہ کا ترجمہ الگ عبارت کی شکل میں دیا جاتا۔

کتاب میں حوالہ جات یکساں ترتیب سے نہیں دیے گئے۔ اکثر حوالہ جات غلط ہیں جیسا کہ درج ذیل جدول میں دیکھا جا سکتا ہے۔

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ
	سورہ مقدسہ: آیت/آیات	
۲۲"	سورہ زخرف:۳۹،۳۸	۳۹_۳۸:۴۴
	۲۲_۲۳	
	آلِ عمران:۱۹۱	۱۹۱_۱۹۰:۳
۲۳	سورہ فاطر_۱	۱:۳۵
	۲۹:۱۹	۲۰:۲۹
	۲۴:۴۴	۴۴:۲۴
	۱۹:۳۱	۲۰:۳۱
	۱۶:۱۲	۱۲:۱۶
۲۴	۹۵:۴_۵	۵_۴:۹۵
	۳۳:۷۲	۷۲:۳۳
	القیامتہ:۴۰_۳۶	۴۰_۳۶:۷۵
۲۵	۸۴:۱۷_۲۰	۱۹_۱۶:۸۴
	۱۳:۱۲	۱۱:۱۳
۲۵_۲۶	۲:۳۸_۳۱	۳۳_۳۰:۲
۲۶	۲:۱۶۴	۱۶۴:۲
	۱۰۰_۹۹:_۶	۹۹_۹۷:۶
	۲۷_۲۶ ۲۵:۴۶	۴۶_۴۵:۲۵
۲۷	۸۸:۱۷	۲۰_۱۷:۸۸
۲۷	۳۰:۲۱	۲۲:۳۰
۲۸	۳۲:۶_۸	۹_۷:۳۲
۳۲	سورہ غافر:۶۰	۶۰:۴۰
	۲:۱۸۲	۱۸۶:۲
۳۳	۵۱:۴۲	
۳۳_۳۴	النجم:۱_۱۸	۱۸_۱:۵۳
۳۷	الحج ۳۲:۵۲	۵۲:۲۲"

درج ذیل ۸ آیات کا ترجمہ قرآنِ حکیم کے متن اور انگریزی ترجمہ کے مطابق، دونوں طرح سے درست ہے:

’’۳۵:۱، ۳۳:۷۲، ۸۸:۱۷۔۲۰، ۳۰:۲۲، ۲:۱۸۶‘‘

ذیل ۲۲ آیات کا ترجمہ کرتے وقت جملوں کی بناوٹ، الفاظ کی ترتیب، مقام اور مطلب کو اچھی طرح پیشِ نظر نہیں رکھا گیا۔ یہ ترجمہ مفہوم پر مبنی ہے۔ اسے مزید بہتر بنانے کی گنجائش ہے۔ کتاب میں دی گئی ترتیب کے مطابق حوالہ جات درج ذیل ہیں:

’’۴۴:۳۸۔۳۹، ۳:۱۹۰۔۱۹۱، ۲۹:۲۰، ۳۱:۲۰، ۱۶:۱۲، ۹۵:۴۔۵، ۸۴:۱۶۔۱۹،
۱۳:۱۱، ۲:۳۰۔۳۳، ۲:۱۶۴، ۶:۹۷۔۹۹‘‘

اس کے علاوہ بھی قرآنی آیات کے دیے گئے ترجمہ میں کئی مقامات پر تصحیح کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ مثلاً، آیات ’’۷۵:۳۶۔۴۰‘‘ کے ترجمہ میں "embryo" کا ترجمہ ’منی کی ایک بوند‘ کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔ ترجمہ میں ’وہ‘ کی جگہ پر ’وہی خالق‘ لکھا ہوا ہے۔ آیات ’’۲۵:۴۵۔۴۶‘‘ میں ’’ ‘‘ کا ترجمہ بادلوں کیا گیا ہے جو قرآنی متن کے مطابق درست نہیں جبکہ انگریزی متن کے مطابق درست ہے۔ آیات ’’۳۲:۷۔۹‘‘ میں لفظ "God" کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ ’دل دیا‘ کی جگہ پر ’دل دریا‘ لکھا ہے۔ آیت ’’۴۰:۶۰‘‘ کے ترجمہ میں ’اگر‘ اضافی ہے۔ آیت ’’۴۲:۵۱‘‘ کے انگریزی ترجمہ "what He will" کا اردو میں ترجمہ ’جو کچھ خدا کا منشاء ہوتا ہے‘ کیا گیا ہے۔ آیات ’’۵۳:۱۔۱۸‘‘ میں سے آیات ۱۰ اور ۱۴ کا ترجمہ متن کے مطابق نہیں۔ آیت ۱۸ میں "For" کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ آیت ’’۵۲:۲۲‘‘ کا ترجمہ انگریزی متن کے مطابق نہیں۔ زمانے (Tense) کا خیال نہیں رکھا گیا۔(۵)

’’**دعوتِ تجدید دین پر تجدیدِ نظر**‘‘ میں آیات کا عربی متن اور اردو میں ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ چند ایک آیاتِ مقدسہ کے حوالہ جات درست نہیں ہیں۔ عربی متن میں بھی اغلاط ہیں۔ آیات کا ترجمہ دیتے وقت انگریزی خطبات کے متن کو تو مدنظر رکھا گیا مگر عربی متن سے موازنہ نہیں کیا گیا۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں درج ذیل حوالہ جات درست نہیں ہیں:

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ
’’۱۸	۲۹:۳۰	۲۹:۲۰
۲۱	۸۴:۱۷۔۲۰	۸۴:۱۶۔۱۹
۲۱	۱۳:۱۲	۱۳:۱۱
۲۲	۲:۲۸۔۳۱	۲:۳۰۔۳۳
۲۳	۲:۱۵۹	۲:۱۶۴
۲۶	۳۲:۶۔۸	۳۲:۷۔۹
۳۰	۴۰:۶۲	۴۰:۶۰‘‘

صفحہ ۱۸ پر آیت ’’۲۹:۲۰‘‘ کا ترجمہ عربی و انگریزی متن سے کچھ مختلف ہے۔ عربی متن کے مطابق لفظ ’خدا نے‘ کی جگہ پر ’اس نے‘ آئے گا۔ انگریزی متن کے مطابق لفظ ’اللہ‘ کی جگہ پر ’اُس‘ آئے گا۔

صفحہ ۱۹ پر آیت ''۲۴: ۴۴'' کا ترجمہ عربی متن کے مطابق درست ہے۔ انگریزی متن کے مطابق ترجمہ میں 'رات اور دن' کے بجائے 'دن اور رات' آنا چاہیے۔

صفحہ ۱۹ پر آیت ''۳۱:۲۰'' کے دیے گئے متن ظَاہِرَۃً وَبَاطِنَۃً میں 'ۃً پر شد(ّ۔) آنا چاہیے۔ اردو ترجمہ قرآنی متن کے مطابق مگر انگریزی متن سے کچھ مختلف ہے۔

صفحہ ۱۹ پر آیت ''۱۶:۱۲'' کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن سے کچھ مختلف ہے۔ ترجمہ میں 'رات دن اور سورج چاند' کے بجائے 'رات اور دن اور سورج اور چاند' آنا چاہیے۔

صفحہ ۲۰ پر آیات ''۹۵:۴۔۵'' کا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔ انگریزی متن کے مطابق اردو ترجمہ کے شروع میں 'That of' کا ترجمہ 'وہ یہ کہ' آنا چاہیے تھا۔

صفحہ ۲۰ پر آیت ''۳۳:۲۷'' کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق درست ہے۔ شروع میں اِنَّا (Verily) کا ترجمہ 'بے شک' آنا چاہیے تھا۔

صفحہ ۲۰ پر آیات ''۷۵:۳۶۔۴۰'' کے ترجمہ میں الفاظ 'ٹپکائے ہوئے' کی جگہ پر 'ٹپکائی ہوئی' آنا چاہئیں۔

صفحہ ۲۱ پر آیات ''۸۴:۱۶۔۱۹'' میں سے پہلی آیت کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔

صفحہ ۲۲ پر آیات ''۲:۳۰۔۳۳'' میں سے آیت ۳۲ میں '' '' کا ترجمہ (بے شک تو) نہیں دیا گیا۔ آیت ۳۳ کے ترجمہ 'تو اُس نے کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا' میں الفاظ 'اُس نے' کے بعد لفظ 'کہا' نہ دینے کی وجہ سے مفہوم واضح نہیں رہا۔

صفحہ ۲۳ پر آیت ''۲:۱۶۴'' کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔

صفحہ ۲۳۔۲۴ پر آیات ''۶:۹۷۔۹۹'' کے ترجمہ میں '' ''(ایک جان) کا انگریزی میں ترجمہ "one breath" کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔ ترجمہ کرتے وقت قرآنی متن سامنے نہیں رکھا گیا اور انگریزی متن کے مطابق اس کا ترجمہ 'ایک سانس' کیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ انگریزی متن کے مطابق تو درست ہے مگر قرآنی متن کے مطابق درست نہیں ہے۔

صفحہ ۲۴ پر آیات ''۲۵:۴۵۔۴۶'' کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔

صفحہ ۲۴ پر آیات ''۸۸:۱۷۔۲۰'' کے ترجمہ میں 'الْاِبِلِ' کا انگریزی متن کے مطابق ترجمہ 'اونٹوں' کے بجائے 'بادلوں' کیا گیا ہے جو کہ قرآنی متن کے مطابق درست نہیں ہے۔

صفحہ ۲۴ پر آیت ''۳۰:۲۲'' میں کا ترجمہ 'علم والوں کے لیے' کیا گیا ہے جو کہ درست ہے مگر انگریزی میں اس کا ترجمہ 'for all men' دیا گیا ہے جس کا اردو میں ترجمہ 'تمام لوگوں کے لیے' آنا چاہیے تھا۔

صفحہ ۲۶ پر آیات ''۳۲:۷۔۹'' میں سے آیت ۹ کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔ قرآنی متن کے مطابق 'کان، آنکھ اور دل' کے بجائے اس کا ترجمہ 'کان، آنکھیں اور دل' اور انگریزی متن کے مطابق 'سماعت، بصارت اور دل' آنا چاہیے۔

صفحہ ۳۰ پر آیت ''۴۰:۶۰'' کا ترجمہ انگریزی متن کے مطابق فعل مستقبل کے بجائے فعل حال میں ہونا چاہیے تھا۔

صفحہ ۳۰ پر آیت ''۲:۱۸۶'' کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔

صفحہ ۳۱ پر آیت ''۴۲:۵۱'' کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔

صفحہ ۳۲-۳۱ پر آیات ''۵۳:۱-۱۸'' میں سے آیت ۴ کے ترجمہ میں لفظ 'قرآن' زائد ہے۔ آیت ۱۴ کے ترجمہ 'سدرہ درخت کے پاس جو منتہائے حدود ہے' میں خط کشیدہ حصہ عربی متن کے لحاظ سے زائد مگر انگریزی متن کے مطابق درست ہے۔

صفحہ ۳۵ پر آیت ''۲۲:۵۲'' کے قرآنی متن میں ''،'' کے الفاظ نہیں دیے گئے۔ ترجمہ انگریزی متن کے مطابق ہے۔ تاہم، قرآنی متن کا مفہوم صحیح طور پر بیان نہیں ہوا۔(۶)

''**تجدیدِ فکریاتِ اسلام**'' میں قرآنی آیات کا متن اور انگریزی ترجمہ کا اردو میں ترجمہ دیا گیا ہے۔ انگریزی خطباتِ اقبال کے دیگر اردو تراجم کے برعکس اس ترجمہ کے حوالہ جات میں دائیں سے بائیں پہلے آیت یا آیات کا نمبر اور پھر سورہ نمبر دیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض آیاتِ مقدسہ کے حوالہ جات درست نہیں۔ بعض مقامات پر اردو ترجمہ انگریزی ترجمہ کے مطابق نہیں ہے۔

اس کتاب میں قرآنی آیات کے دیے گئے ترجمہ میں سے صرف درج ذیل ۷ آیات کا ترجمہ عربی و انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔ قارئین کی سہولت کے لیے کتاب میں حوالہ جات کی دی گئی ترتیب کے برعکس حوالہ جات میں دائیں سے بائیں، پہلے سورہ نمبر اور پھر آیت یا آیات کا نمبر دیا گیا ہے:

''۴۴:۳۸-۳۹، ۳:۱۹۰-۱۹۱، ۲۹:۲۰، ۱۳:۱۱، ۲:۱۸۶''

درج ذیل حوالہ جات درست نہیں ہیں:

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ
	سورہ مقدسہ: آیت/آیات	سورہ مقدسہ: آیت/آیات
''۲۵	۲۰:۳۱	۳۱:۲۰
۲۵	۹۵:۴	۹۵:۴-۵
۲۷	۸۳:۱۶-۱۹	۸۴:۱۶-۱۹
۲۷	۱۳:۱۲	۱۳:۱۱
۲۷-۲۸	۲:۲۱-۲۸	۲:۳۰-۳۳
۲۹	۶:۱۰۰	۶:۹۷-۹۹
۲۹	۸۸:۱۸-۲۰	۸۸:۱۷-۲۰
۳۱	۳۲:۸-۹	۳۲:۷-۹''

صرف درج ذیل ۷ آیات کے علاوہ دیگر آیات کے ترجمہ میں بعض مقامات پر کمی بیشی نظر آتی ہے جس کا مختصر سا جائزہ پیشِ خدمت ہے۔

''۴۴:۳۸-۳۹، ۳:۱۹۰-۱۹۱، ۲۹:۲۰، ۱۳:۱۱، ۲:۱۸۶''

صفحہ ۲۴ پر آیت ''۵:۱۳'' کے متن کے مطابق اردو ترجمہ کے شروع میں قوسین میں لفظ (وہ) آنا چاہیے۔ انگریزی متن کے مطابق اردو ترجمہ کے شروع میں 'God' کا ترجمہ 'اللہ تعالیٰ' آنا چاہیے۔

صفحہ ۲۴ پر آیات ''۲۴:۴۴'' کے ترجمہ میں انَّ (Verily) کا ترجمہ (بے شک) نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۲۵ پر آیت ''۲۰:۳۱'' کا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔ انگریزی متن کے مطابق "andhath been bounteous" کا ترجمہ ''اور تم پر مہربان ہے'' نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۲۵ پر آیت ''۱۶:۱۲'' میں ''ہ'' کا ترجمہ ''اور اس نے تمہارے لیے مسخر کر رکھا ہے'' کے بجائے ''اور اللہ تعالیٰ نے مسخر فرما دیا'' کیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۵ پر آیات ''۹۵:۴-۵'' کے ترجمہ میں (goodliest) کا ترجمہ 'بہترین' کے بجائے 'اعلیٰ' کیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۶ پر آیت ''۳۳:۷۲'' کے ترجمہ میں (Verily) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔'' (they refused to receive it) کا درست ترجمہ نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۲۶ پر دیا گیا آیات ''۷۵:۳۶-۴۰'' کا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست مگر انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔ لفظ 'embryo' کا ترجمہ 'جنین' دے کر حاشیہ میں انگریزی ترجمہ کی اس غلطی کی نشاندہی کرنی چاہیے تھی۔

صفحہ ۲۷ پر آیات ''۸۴:۱۶-۱۹'' کے ترجمہ میں فلا (But, Nay) کا ترجمہ 'پس نہیں' کے بجائے 'پس' دیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۷-۲۸ پر آیات ''۲:۳۰-۳۳'' کے ترجمہ میں 'اور یاد کرو' قوسین میں آنا چاہیے۔'' "Andwhen he had informed them of the names" کا اردو ترجمہ نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۲۸ پر آیت ''۲:۱۶۴'' میں (skies) کا ترجمہ بادلوں کیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۹ پر آیات ''۶:۹۷-۹۹'' کے حوالہ کے مطابق آیات ۹۷ تا ۹۸ اور ان کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ آیت ۹۹ میں 'تا' کا ترجمہ درست نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۲۹ پر آیات ''۲۵:۴۵-۴۶'' کے ترجمہ میں 'کَیفَ' کا ترجمہ 'کیسے' کے بجائے 'ایسے' کیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۹ پر آیات ''۸۸:۱۷-۲۰'' کا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست مگر انگریزی متن کے مطابق درست نہیں ہے۔ انگریزی متن میں' کا ترجمہ 'clouds' کیا گیا ہے۔ حاشیہ میں انگریزی ترجمہ کی اس غلطی کی نشاندہی ہونی چاہیے تھی۔

صفحہ ۳۰ پر آیت ''۳۰:۲۲'' کا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست مگر انگریزی متن کے مطابق درست نہیں۔ "for all men" کا ترجمہ 'تمام لوگوں کے لیے ہونا چاہیے تھا'۔

صفحہ ۳۱ پر آیات ''۳۲:۷-۹'' کا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست مگر انگریزی متن کے مطابق درست نہیں۔ "hearing and seeing" کا ترجمہ 'کان اور آنکھیں' کے بجائے 'سماعت اور بصارت' ہونا چاہیے تھا۔

صفحہ ۳۵ پر آیت ''۴۰:۶۰'' کا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔ انگریزی متن کے مطابق درست نہیں۔ فعل حال کے بجائے فعل مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

صفحہ ۳۶ پر آیت ''۴۲:۵۱'' کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔

صفحہ ۳۶ پر آیات ''۵۳:۱-۱۸'' کے حوالہ کے تحت آیات ۴ اور ۶ کا دیا گیا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔

صفحہ ۴۰ پر آیت ''۵۲:۲۲'' کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔ '''' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔

(۷)

''**اسلامی فکر کی نئی تشکیل**'' میں فاضل مترجم نے آیاتِ مقدسہ کا خود اردو میں ترجمہ کرنے کے بجائے 'تفہیم القرآن' سے ترجمہ نقل کیا ہے۔ آیات کا ترجمہ دیتے وقت عربی متن اور انگریزی ترجمہ کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ بعض آیات کا عربی متن اور اردو ترجمہ، انگریزی متن سے زائد ہے۔ کہیں حوالہ جات درست نہیں تو کہیں سورۂ مقدسہ کا نام درست نہیں۔ چند ایک مقامات پر ترجمہ دی گئی آیتِ مقدسہ کے اصل متن کے مطابق نہیں ہے۔ بعض مقامات پر آیات کے آخر پر علامتِ وقف نہیں دی گئی۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں قرآنی آیات کے حوالہ جات انگریزی میں دیے گئے ہیں۔ بائیں طرف سورہ نمبر یا سورۂ مقدسہ کا نام اور دائیں طرف آیت/ آیات نمبر دیا گیا ہے۔ اس میں سے درج ذیل حوالہ جات درست نہیں ہیں۔ قارئین کی سہولت کے لیے درست حوالہ جات میں دائیں سے بائیں سورہ نمبر پہلے اور آیت/ آیات کا نمبر بعد میں دیا گیا ہے:

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ
	آیت/ آیات: سورہ مقدسہ	سورہ مقدسہ: آیت/ آیات
''۲۶	۲۳:۳۵:۱	۱:۳۵
۳۳۔۳۴	۴۶۔۴۴:۲۵۔الفرقان	۲۵:۴۴۔۴۶
۴۰	۶۰:۴۰۔مومنون	۴۰:۶۰
۴۰	۲:۸۶۔البقرۃ	۲:۱۸۶
۴۱	۴۲:۵۱۔الزخرف	۴۲:۵۱
۴۶	۵۲:۲۲۔الحج	۲۲:۵۲''

درج ذیل آیات کا ترجمہ درست ہے:

صفحہ ۲۶ پر آیات ''۴۴:۳۸۔۳۹''، اسی صفحہ پر آیت ''۳۵:۱''، صفحہ ۲۷ پر آیات ''۲۹:۲۰''، صفحہ ۲۹ پر آیات ''۷۵:۳۶۔۴۰''، صفحہ ۳۰ پر آیات ''۸۴:۱۶۔۱۹'' اور آیت ''۱۳:۱۱''

قرآنی آیات کے دیے گئے ترجمہ میں کئی مقامات پر کمی بیشی نظر آتی ہے جس کا اجمالی جائزہ پیشِ خدمت ہے۔

صفحہ ۲۶ پر آیات ''۳:۱۹۰۔۱۹۱'' کے ترجمہ میں '''' کا ترجمہ 'آسمانوں اور زمین' کے بجائے 'زمین اور آسمان' دیا گیا ہے۔ آیت ۱۹۱ کے آخری حصے '''' کا انگریزی متن میں ترجمہ نہیں دیا گیا مگر یہاں اس کا قرآنی متن اور اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۷ پر سورہ النور کی آیت ''۲۴:۴۴'' کا ترجمہ 'تفہیم القرآن' سے لیا گیا ہے۔ کلمات 'اللّٰہ' اور 'اِنَّ' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۲۷ پر سورۂ لقمان کی آیت ''۳۱:۲۰'' میں '' '' کا ترجمہ 'جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے' کے بجائے 'زمین اور آسمان کی ساری چیزیں' کیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۸ پر سورۃ النحل کی آیت ''۱۶:۱۲'' میں 'اِنَّ' کا ترجمہ (بے شک، یقیناً) نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۲۸ پر سورۃ التین کی آیات ''۴۔۵'' میں' کا ترجمہ 'انسان' کے بجائے 'انسانوں' کیا گیا ہے۔

صفحہ ۲۹ پر سورۃ الاحزاب کی آیت ''۳۳۔۷۲'' میں 'ا' کا ترجمہ 'آسمانوں اور' نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۳۱ پر سورۃ البقرۃ کی آیات ۳۰ تا ۳۳ میں علامتِ وقف نہیں دی گئی۔ ْ(اور جب)، اِنّی (بے شک میں)، وَ (اور)، (پس جب) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ آیت ۳۱ کے ترجمہ میں توضیحی الفاظ 'اس کے بعد' قوسین میں نہیں دیے گئے۔

صفحہ ۳۲ پر سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۶۴ میں (بے شک) اور 'وٗ' (اور) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۳۲۔۳۳ پر سورۃ الانعام کی آیات ۹۷ اور ۹۹ کے بعد علامتِ وقف نہیں دی گئی۔ آیت ۹۹ میں لفظ' کے بجائے'' دیا گیا ہے۔

صفحہ ۳۳۔۳۴ پر سورۃ الفرقان کی آیات ۴۵ اور ۴۶ کے درمیان علامتِ وقف نہیں دی گئی۔

صفحہ ۳۴ پر سورۃ الغاشیہ کی آیات ۱۷ تا ۲۰ میں علامتِ وقف نہیں دی گئی۔ اس کے علاوہ دو مقامات پر حرف 'وَ' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۳۴ پر سورۃ الروم کی آیت ۲۲ کے آخر پر علامتِ وقف نہیں دی گئی۔

صفحہ ۳۵۔۳۶ پر سورۃ السجدۃ کی آیت ۹ کے بعد علامتِ وقف نہیں دی گئی۔ اس آیت میں حرف 'وَ' کا ترجمہ بھی نہیں دیا گیا۔

صفحہ ۴۰ پر سورۃ مؤمنون کی آیت ۶۰ کے حوالے سے ایک آیت دی گئی ہے۔ سورۂ مومنون، سورہ نمبر ۲۳ ہے۔ دی گئی آیت دراصل سورۃ المومن کی ہے جو کہ سورہ نمبر ۴۰ ہے، جسے سورۂ غافر بھی کہتے ہیں۔

صفحہ ۴۰ پر سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۸۶ کے دیے گئے قرآنی متن کا آخری حصہ ''' انگریزی متن سے زائد ہے۔

صفحہ ۴۱ پر آیت سورۃ الشوریٰ کی آیت ۵۱ کا حوالہ درست نہیں دیا گیا۔ سورۂ مقدسہ کا نام الشوریٰ کے بجائے الزخرف لکھا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ آیت کے آخر پر علامتِ وقف نہیں دی گئی۔

صفحہ ۴۱۔۴۲ پر سورۃ النجم کی آیات ۹، ۱۰، ۱۳ اور ۱۴ کے بعد علامتِ وقف نہیں دی گئی۔

صفحہ ۴۶ پر سورۃ الحج کی آیت ۵۲ کے آخر پر علامتِ وقف نہیں دی گئی۔ لفظ' درست املا سے نہیں لکھا گیا۔(۸)

''تجدید فکریاتِ اسلام'' میں آیاتِ مقدسہ کا عربی متن نہیں دیا گیا۔ ترجمہ کرتے وقت صرف انگریزی متن کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس لیے بنیادی ماخذ میں موجود تمام اغلاط ترجمہ میں بھی آ گئی ہیں۔(۹)

علامہ محمد اقبال نے پہلے پانچ خطبات میں ۱۶۴ (پہلے خطبے میں ۶۳، دوسرے خطبے میں ۱۰، تیسرے خطبے میں ۲۲، چوتھے خطبے میں ۵۰ اور پانچویں میں ۱۹) آیات کا ترجمہ دیا ہے۔ راقم الحروف نے اپنے اس تحقیقی مقالہ میں صرف پہلے خطبے کے تراجم میں موجود اغلاط کی مختصراً نشاندہی کی ہے۔ تمام خطبات کے تراجم میں موجود اغلاط کی نشاندہی پر یہ مقالہ ایک ضخیم کتاب کی شکل اختیار کر جائے گا۔

پہلے خطبے کے اردو تراجم میں قرآنی آیات کے ترجمہ سے متعلق موجود اصلاح طلب امور کے جائزہ سے واضح ہوتا ہے کہ انگریزی خطبات اقبال کے اردو تراجم میں قرآنی آیات کا متن، ترجمہ اور حوالہ جات دینے میں احتیاط نہیں برتی گئی۔ مترجمین میں سے کسی نے بھی زحمت گوارا نہیں کی کہ خطبات میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے انگریزی ترجمہ کے ماخذ کا پتہ

چلائیں اور آیاتِ مقدسہ کے متن کے مطابق ترجمہ کی درستگی پر کھ لیں۔ اصل متن کی تصحیح تو ایک طرف رہی ان میں سے زیادہ تر نے قرآنی آیات کا متن، ان کے حوالہ جات اور ترجمہ دینے میں بھی احتیاط نہیں برتی۔ قرآنی آیات اور ان کے ترجمہ کے معیار سے دیگر متن کے ترجمہ کے معیار کا بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔(۱۰)

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور قدرت کی بدولت ہمارے عظیم علما، حفاظ اور محققین نے یہ فریضہ بخوبی سرانجام دیا ہے۔ حرمتِ قرآن کا تقاضا ہے کہ ثانوی ماخذ میں بھی قرآنِ حکیم کا متن کامل درستگی کے ساتھ دیا جائے اور اس کے تراجم میں بھی اس متن کے ہر ایک کلمہ کے درست معانی بیان کیے جائیں اور ترجمہ کرتے وقت الفاظ کی ترتیب، زمانے اور حقیقی مفہوم کو روایت اور درایت کے اصولوں کے مطابق پیشِ نظر رکھا جائے۔ کسی کتاب میں قرآن حکیم کا متن، حوالہ جات اور ترجمہ درست نہ ہونا بہت خطرناک و افسوسناک، دینی و اخلاقی اور علمی و ادبی جرم ہے۔ ایسی اغلاط کی تصحیح ہم سب اور خصوصاً ان کتب کے مصنفین، مؤلفین، مترجمین، محققین، ناقدین و ناشرین کا اولین دینی و اخلاقی اور علمی و ادبی فریضہ ہے۔

قرآنِ حکیم اور احادیثِ نبوی کے متن کی حفاظت، تفہیم اور تسہیل کے لیے ہمارے اسلاف نے نہایت اعلیٰ خدمات سرانجام دی ہیں۔ ایسے بھی صحابہؓ گزرے ہیں جنھوں نے حدیثِ نبوی ﷺ کے صرف ایک حرف کی تصدیق کے لیے سینکڑوں میل کا نہایت کٹھن سفر کیا۔ ایک طرف ہم ہیں کہ ہمیں اپنی جائے مکاں پر تحقیق کے لیے ہر طرح کی سہولت میسر ہے مگر ہم غلط کو ٹھیک کرنے کے بجائے ٹھیک کو غلط کرتے جا رہے ہیں:

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا(۱۱)

شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی
رہ گئے صوفی و ملا کے غلام اے ساقی(۱۲)

حاصل کلام یہ ہے کہ ہمیں بھی اپنے حصے کا کام احسن طور پر سرانجام دینا چاہیے اور اس کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ مندرجہ بالا معروضات کی بنا پر اقبالیات سے وابستہ اداروں، پبلشرز، محققین، ناقدین، مصنفین و مولفین سے درخواست ہے کہ راقم الحروف کی معروضات کی روشنی میں کتاب، "The Reconstruction of Religious Thought in Islam"، اس کے تراجم اور مباحث پر مبنی کتب کی تدوینِ نو، تصحیح اور تحشیہ کا فریضہ سرانجام دے کر آئندہ نسلوں کو یہ علمی و ادبی اثاثہ صحتِ متن کے ساتھ منتقل کرنے کا فریضہ سرانجام دینے میں اپنے حصے کا کردار ادا کر کے ثوابِ دارین حاصل کریں۔

حوالہ جات وحواشی

۱۔ جاوید اقبال، ڈاکٹر، جسٹس (ر)، زندہ رُود، لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، بارِ دوم، ۲۰۰۸ء، ص: ۲۳۴

۲۔ ایضاً، ص: ۲۳۴

نذیر نیازی، سید، مقدمہ از مترجم، مشمولہ: تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ، از ڈاکٹر علامہ محمد اقبال، مترجم: سید نذیر نیازی، لاہور: بزمِ اقبال

، ب ن، س ن، ص: ۷

03. Muhammad Iqbal, Allama, The Reconstruction of Religious Thought in Islam,
Lahore: Kapur Art Printing Works, 1st Edition, 1930, P:15,17
London: Oxford University Press, 1934, P:11,13
Lahore: Iqbal Academy, 3rd Edition, 2015, P:9,11

۴۔ نذیر نیازی، سید، تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ، لاہور: بزمِ اقبال، جون ۲۰۱۲ء

۵۔ شریف کنجاہی، مذہبی افکار کی تعمیرِ نو، لاہور: بزمِ اقبال، باراول، ۱۹۹۲ئ ص: ۲۲ تا ۲۸، ۳۲ تا ۳۴، ۳۷

۶۔ محمد سمیع الحق، ڈاکٹر، تفکیر دینی پر تجدید نظر، دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، باراول، ۱۹۹۴ئ ص: ۱۸ تا ۲۴، ۳۰ تا ۳۱، ۳۵

۷۔ وحید عشرت، ڈاکٹر، تجدید فکریاتِ اسلام، لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، باراول، ۲۰۰۲ئ ص: ۲۴ تا ۳۱، ۳۵ تا ۳۶، ۴۰

۸۔ شہزاد احمد، اسلامی فکر کی نئی تشکیل، لاہور: مکتبہ خلیل، باراول، جنوری ۲۰۰۵ئ ص: ۲۶ تا ۲۹، ۳۱ تا ۳۵، ۴۰ تا ۴۱، ۴۶

''اسلامی فکر کی نئی تشکیل'' میں قرآنی آیات کے حوالہ جات انگریزی میں دیے گئے ہیں۔ بائیں طرف سورہ نمبر یا سورۂ مقدسہ کا نام اور دائیں طرف آیت/آیات نمبر دیا گیا ہے۔ اس میں کہیں سورۂ مقدسہ کا نام دیا گیا ہے تو کہیں اس کا نمبر دیا گیا ہے۔ راقم الحروف نے قارئین کی سہولت اور تحقیقی مقالہ کی فارمیٹ کی پاسداری کے لیے زیرِ تبصرہ دیگر کتبِ تراجم کی طرح اس کتاب کے حوالہ جات بھی اردو میں اور ان کتب میں دی گئی ترتیب کے مطابق دیے ہیں۔ مثلاً حوالہ ۴۶۔ ۴۴:۲۵۔ الفرقان کو ۲۵: ۴۴۔ ۴۶ کی شکل میں تحریر کیا ہے۔

۹۔ محمد آصف اعوان، ڈاکٹر، تجدیدِ تفکرِ اسلامی (زیرِ طبع)، لاہور: اقبال اکیڈمی، باراول، ۲۰۱۹ء

۱۰۔ زیرِ نظر مقالہ سے متعلق مزید تحقیقات کے لیے راقم الحروف کے مقالات ''اقبال کے انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے تراجم (تحقیقی و تنقیدی جائزہ)'' اور ''انگریزی خطباتِ اقبال کے اردو تراجم کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ'' کا مطالعہ کیجیے۔

۱۱۔ محمد اقبال، ڈاکٹر، علامہ، بانگِ درا، مشمولہ: کلیاتِ اقبال اردو، لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، بارپنجم، مارچ ۱۹۸۲ئ ص: ۱۸۷

۱۲۔ محمد اقبال، ڈاکٹر، علامہ، بالِ جبریل، مشمولہ: کلیاتِ اقبال اردو، لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، بارپنجم، مارچ ۱۹۸۲ئ ص: ۳۰۴

☆......☆......☆